O

بزدلی سے جی جی کر تھک گئے ہو آخر تم
منصبِ جواں مردی تک گئے ہو آخر تم

ہم بھی خیر خواہی سے چل نہیں سکیں گے اب
زہر میں بجھے الفاظ بک گئے ہو آخر تم

آج بات سن لی اور سنگ دل نہیں بولا
ذات میں چُھپے موتی تک گئے ہو آخر تم

رنگ و روپ کے رسیا، آخرش یہ ہونا تھا
میرے یک جہت دل سے تھک گئے ہو آخر تم

اب نہیں عماد احمد ذات میں وہ کچّا پن
غم کی آنچ لے لے کر پک گئے ہو آخر تم

https://emad-ahmad.com/